7

حروف: اقسام اور مثالیں

7.1 سبق کا تعارف:

یہ سبق کلمہ کی تیسری قسم حروف سے متعلق ہے۔اس سبق میں ان تمام حروف کے بارے میں بتایا جائے گا جو مختلف قسم کے جملے بنانے میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

7.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

۔اس سبق میں آپ کو حروف کی اقسام اور ان کے استعمال کا طریقہ بتایا جائے گا۔

۔کچھ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں کچھ حروف صرف فعل پر داخل ہوتے ہیں۔

۔اس سبق کے ذریعہ آپ کو یہ بھی معلوم ہو سکے گا کہ کچھ حروف صرف سوال کرنے کی غرض سے استعمال ہوتے ہیں ۔

7.3 متن سبق ۔ حروف:

حرف:اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا پورے معنی دوسرے لفظ کے ساتھ ملائے بغیر نہ سمجھ میں آئے جیسے إلـــى (تک) مِنْ (سے) عَلَى (پر) اور إِنَّ (بے شک) هَلْ (کیا) وغیرہ۔

حروف کی متعدد قسمیں ہیں۔ان میں سے کچھ بہت ضروری قسمیں یہاں ذکر کی جاتی ہیں:

1. حُرُوْفِ جَرْ
2. اِنَّ وَأَخَوَاتُهَا
3. حُرُوْفِ عَطْفْ
4. حُرُوْفِ اِسْتِفْهَامْ
5. حُرُوْفِ شَرْطْ

حُرُوْفِ جَرْ: (Prepositions)

حروف جر: وہ حروف ہیں جو اپنے بعد والے اسم کو زیر دیتے ہیں جیسے مِنَ الْبَيْتِ میں مِنْ.

مجرور: اس اسم کو کہتے ہیں جس پر حرف جر داخل ہو اور اس کے آخری حرف کو زیر دے جیسے مِنَ الْبَيْتِ میں اَلْبَيْتِ.

حروف جر کل سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں۔

باءُ تاءُ کافُ لامُ واؤُ مُنْذُ مُذْ خَلاَ

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ إِلَى حَتَّى عَلَى

ان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے حروف درج ذیل ہیں:

بِ : سے، میں، پر، ساتھ (in,at,on,with) کے لئے آتا ہے جیسے كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم سے لکھا)

كَ: مشابہت کے لئے آتا ہے جیسے خَالِدٌ كَالْأَسَدِ (خالد شیر کی طرح ہے)

لِ: ملکیت ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے جیسے هَذَا الْكِتَابُ لِزَيْدٍ (یہ کتاب زید کے لئے ہے)

و: قسم کے لئے آتا ہے جیسے وَاللّٰهِ أَنْتَ ذَكِيٌّ (خدا کی قسم تو ذہین ہے)

مُنْذُ: وقت کی تعیین کے لئے آتا ہے جیسے هُوَ مَرِيْضٌ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (وہ جمعہ کے دن سے بیمار ہے)

مِنْ: (سے) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے بَیْتِيْ قَرِیْبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ (میرا گھر مسجد سے قریب ہے)

عَنْ: سے، دور، فاصلہ پر (Off,away,from) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے اَلْمَسْجِدُ بَعِیْدٌ عَنِ السُّوْقِ (مسجد بازار سے دور ہے) اور کبھی کسی کے بارے میں (about) کا مفہوم دیتا ہے جیسے سَأَلَ الْمُعَلِّمُ عَنِ التِّلْمِیْذِ (معلم نے شاگرد کے بارے میں پوچھا)

فِيْ: میں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے اَلطُّلاَّبُ فِی الْمَدْرَسَةِ (طلبہ اسکول میں ہیں)

إِلَی: طرف اور تک کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَی الْمَسْجِدِ (خالد مسجد (کی طرف) گیا)

حَتّٰی: تک، تاوقتے کہ، یہاں تک کہ، (until, till, upto) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے قَرَأْتُ حَتَّی الصَّبَاحِ (میں صبح تک پڑھا)

عَلَی: پر اور اوپر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے اَلْوَلَدُ عَلَی السَّقْفِ (لڑکا چھت پر ہے)

اِنَّ وَأَخَوَاتُها:

إِنَّ وَاَخَوَاتُهَا: کو حُرُوْفْ مُشَبَّہْ بہ فعل بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حروف جملہ اسمیہ سے پہلے آتے ہیں۔ اور اپنے اسم (مبتدا) کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے إِنَّ زَیْداً قَائِمٌ اس مثال میں إنَّ حرف مشبّہ بہ فعل اور زیداً اس کا اسم اور قَائِمٌ اس کی خبر ہے۔

ان حروف کو مشبَّہ بہ فعل اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتدا) کو نصب اور دوسرے اسم کو رفع کرتے ہیں۔ حروف مشبّہ بہ فعل کل چھ ہیں۔

إنَّ أَنَّ كَأَنَّ لَكِنَّ لَیْتَ لَعَلَّ

إنَّ: کا استعمال جملہ میں زور پیدا کرنے کے لئے آتا ہے جیسے إِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)

أَنَّ: یہ بھی جملہ میں زور پیدا کرنے کے لئے آتا مگر ہمیشہ یہ جملہ کے بیچ میں استعمال کیا جاتا۔ جیسے: نَعْلَمُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ خَاتِمُ النَّبِیِّیْنَ (ہم جانتے ہیں کہ بے شک اللہ کے رسول خاتم النبیین ہیں)

لَیْتَ: تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے جیسے لَیْتَ الطَّعَامَ لَذِیْذٌ (کاش کھانا لذیذ ہوتا)

كَأَنَّ: تشبیہ کے معنی پیدا کرنے لئے آتا ہے جیسے كَأَنَّ حَامِدًا اَسَدٌ (گویا کہ حامد شیر ہے)

لَكِنَّ: لیکن کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے زَيْدٌ ذَكِيٌّ وَلَكِنَّ صَدِيْقَهُ غَبِيٌّ (زید عقلمند ہے لیکن اس کا دوست بے وقوف ہے)

لَعَلَّ : یہ حرف امید اور شاید کے معنی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے، جیسے لَعَلَّ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ (شاید ٹرین لیٹ ہے)۔

حروف عطف(Particles of Conjunction):

حُرُوْفِ عَطْفْ: ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے جوڑنے کے لیے آتے ہیں۔حروف عطف سے پہلے کے اسم یا جملہ یا جملہ کے ٹکڑے کو مَعْطُوْف عَلَيْه اور بعد کے اسم یا جملہ یا جملہ کے ٹکڑے کو مَعْطُوْف کہتے ہیں۔یہ بھی واضح رہے کہ معطوف علیہ اور معطوف جب اسم ہوں تو ان پر ایک ہی طرح کی حرکات آئیں گی یعنی پیش، زبر اور زیر میں معطوف، معطوف علیہ کے مطابق ہوگا۔جیسے:

جَاءَ حَامِدٌ وَخَالِدٌ اس مثال میں حامد معطوف علیہ و حرف عطف اور خالد معطوف ہے۔

حروف عطف کل دس ہیں۔

1.الوَاو 2. الفَاءُ 3.ثُمَّ 4 . حَتَّى 5. أَوْ

6 . اِمَّا 7 .أَمْ 8.لاَ 9.لَكِنْ 10 . بَلْ

لیکن ان میں مشہور یہ ہیں۔

1۔ اَلْوَاوُ: دو چیزوں کو ایک حکم میں ملانے کے لئے آتا ہے جیسا اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِ (اللہ زمین و آسمان کا نور ہے) جَاءَ زَيْدٌ وَ خَالِدٌ (زید و خالد آئے)

2۔ اَلْفَاءُ: ترتیب بغیر تاخیر کے لئے آتا ہے جیسے دَخَلَ رَاشِدٌ فَزَاهِدٌ اَلْفَصْلَ ((پہلے) راشد (اس کے فوراً بعد) زاہد کلاس میں داخل ہوا)

3۔ ثُمَّ : (Then) دیری کے ساتھ ترتیب کے لئے آتا ہے جیسے حَضَرَ الطُّلَّابُ ثُمَّ الْمُعَلِّمُوْنَ فِى الْفَصْلِ (پہلے طلبہ پھر ٹیچرس کلاس میں آئے)۔

4۔ أو :(یا) or دو چیزوں میں کسی چیز کو اختیار کرنے کے لئے آتا ہے جیسے : اِخْتَرِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

أَوِ الْإِنْكَلِيْزِيَّةَ (عربی زبان لو یا انگریزی)

5۔ أم :(یا) دو چیزوں میں سے ایک کے ساتھ کسی امر کا تعلق ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے جیسے: أَ خَالِدٌ فِي الدَّارِ أَمْ حَامِدٌ(گھر میں خالد ہے یا حامد)۔

6۔بَلْ: (بلکہ) ایک چیز کے بجائے دوسری صحیح چیز کو بتانے کے لیے آتا ہے جیسے نَجَحَ أَخُوْكَ بَلْ صَدِيْقُكَ (تمھارا بھائی کامیاب ہوا بلکہ تمھارا دوست)۔

حروف استفہام: (Particles of Interogation)

عربی زبان میں سوال کرنے یا کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے جو الفاظ وضع کیے گئے ہیں انہیں استفہام کہا جاتا ہے ان میں مشہور یہ ہیں ۔

1. هَلْ 2. هَمْزَهْ (أ) 3. مَنْ 4. مَاْ 5. مَتَى 6.اَيْنَ 7. كَيْفَ 8. أيٌّ

هَلْ: اس کے معنی ''کیا'' ہیں یہ حرف کسی بات کو یقینی طور پر معلوم کرنے کے لیے آتا ہے جیسے هَلْ زَيْدٌ قَائِمٌ (کیا زید کھڑا ہے)

أ: (کیا) دو چیزوں میں سے ایک چیز کو یقینی طور پر معلوم کرنے کے لیے آتا ہے اور اس کے بعد أمْ آتا ہے۔ جیسے أَ زَيْدٌ قَائِمٌ أَمْ خَالِدٌ (کیا زید کھڑا ہے یا خالد)۔

مَاْ: (کیا) کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لئے آتا ہے جیسے مَا اسْمُكَ (آپ کا نام کیا ہے) مَاالْحَرَكَةُ (حرکت کیا چیز ہے)

مَن: (کون) کسی شخص کے بارے میں پوچھنے کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ أَنْتَ(آپ کون ہیں) مَنْ كَتَبَ (کس نے لکھا) وغیرہ۔

كَم: (کتنا) تعداد اور قیمت پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے كَمْ رُوْبِيةً عِنْدَكَ (آپ کے پاس کتنے روپئے ہیں)

أيُّ: (کون،کیا چیز،کوئی،کوئی بھی)ان تمام معانی کے لئے آتا ہے جیسے أيُّ طَالَبٍ غَائِبٌ (کون سا طالب علم غائب ہے)۔

کیف: (کیسے) حالت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے جیسے كَيْفَ أَنتَ (آپ کیسے ہیں)

لِمَ: کیوں کے معنی میں آتا ہے جیسے لِمَ كَتَبْتَ هَذِهِ الرِّسَالَةَ (آپ نے یہ خط کیوں لکھا؟)

أَيْنَ: کہاں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے أَيْنَ تَسْكُنُ (آپ کہاں رہتے ہیں)۔

حروف شرط: (Particles of Condition)

حروف شرط: یہ حروف دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں۔ پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جزا کہتے ہیں۔
إنْ وَ مَا وَ مَنْ وَ اَيُّ وَ اَيْنَ وَ أَيْنَمَا وَ مَهْمَا وَ مَتَى وَ أَنَّى وَ حَيْثُمَا وَ كَيْفَمَا یہ حروف شرط دونوں جملوں کو جزم دیتے ہیں۔

إنْ: (اگر) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے إنْ تَقْرَأْ تَنْجَحْ فِي الْإِمْتِحَانِ (اگر تم پڑھو گے تو امتحان میں کامیاب ہوگے)
شرط جزا

مَنْ: جو شخص، جو کوئی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے مَنْ يَعْمَلْ سُوْءً ا يُجْزَ بِهِ (جو شخص برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا)۔
شرط جزا

ما: جو، جو چیز اور جو کچھ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ (جو بھی تم بھلائی کرو گے اسے اللہ کے پاس پاؤ گے)۔
شرط جزا

أَيُّ: جو، جہاں، جب اور جس طرح کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے أيُّ مَقَالٍ تَكْتُبْ فَأَجِدْ كِتَابَتَهُ (جو مقالہ بھی آپ تحریر کریں اسے اچھی طرح لکھیں)
شرط جزا

أَيْنَ: جہاں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے أَيْنَ يَذْهَبْ زَيْدٌ يَصْحَبْهُ صَدِيْقُهُ (جہاں زید جائے گا اس کا دوست اس کے ساتھ رہے گا)۔
شرط جزا

أَيْنَمَا: جگہ کے لئے آتا ہے جیسے أَيْنَمَا تُوَ لُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (تم جدھر بھی اپنا رخ کرو اللہ تعالیٰ ادھر ہی ہے)۔
شرط جزا

نوٹ: کچھ حروف شرط ہیں جو شرط و جزا کو جزم نہیں دیتے۔ وہ یہ ہیں:

إذا، لَوْ، لَوْلَا ، كُلَّمَا ، لَمَّا : مثلاً وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوْا سَمِعْنَا

جزا شرط

(جب ان پر ہماری نشانیاں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم نے سن لیا)۔

لَمَّا جَاءَ الْمُدَرِّسُ سَكَتَ الطَّلَبَةُ (جب ٹیچر آئے تو طلبہ خاموش ہو گئے)

جزا شرط

7.4 تمرینات (متن پر مبنی سوالات):

1۔ حروف جر کتنے ہیں؟۔

2۔ حروف جر میں مِنْ ، إِلىٰ اور فِيْ کا عمل کس طرح ہوتا ہے مثالوں سے سمجھائیے۔

3۔ حروف مشبّہ بہ فعل میں إنَّ اور أَنَّ کا عمل بتلائیے۔

4۔ حروف شرط کتنے جملے پر مشتمل ہوتا ہے اور انہیں کیا کہا جاتا ہے۔

5۔ حروف استفہام بیان کیجئے۔ کسی پانچ کی مثالیں لکھیے۔

6۔ مَنْ اور مَا کے استعمال میں کیا فرق ہے اس فرق کو مثالوں سے واضح کیجئے۔

7۔ ذیل میں کچھ جملے لکھے جارہے ہیں ان میں حروف جر پہچانئے اور بریکٹ میں نشان لگائیے۔

1. اَلتِّلْمِيْذُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ ( )

2. إِبْنُ الْأُسْتَاذِ فِي الْبُسْتَانِ ( )

3. إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ( )

4. أَ جَرِيْدَةٌ عَلَى الطَّاوِلَةِ أَمْ كِتَابٌ ( )

5. خَرَجَ الْخَادِمُ مِنَ الْمَنْزِلِ وَذَهَبَ إِلَى السُّوْقِ ( ) ( )

6. يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ عَلَى الْأَرْضِ ( ) ( )

7. نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ ( )

8. إِنْ تَضْرِبْ كَلْباً يَنْبَحْ عَلَيْكَ ( )

8۔ذیل کی خالی جگہوں کو مناسب حروف جر سے پُر کیجئے۔

(إِلَى فِيْ عَلَى بِ مِنْ)

1. ذَهَبَ الْأُسْتَاذُ .... الْمَدْرَسَةِ

2. رَأى حَامِدٌ اَسَدًا .... حَدَيْقَةِ الْحَيوَانَاتِ

3. إنَّ الْكِلَابَ الْحَارِسَةَجَالِسَةٌ .... بَابِ الْبَيْتِ

4 . سَافَرْتُ .... السَّيَارَةِ

5. اَلْقِطَارُ وَاقِفٌ .... الرَّصِيْفِ

6. كَتَبَ خَالِدٌ رِسَالَةً .... الْقَلَمِ

7. كَمْ كِيْلَو مِترا .... مُمْبَایْ .... دِلْهِي

8. اَلسَّفِيْنَةُ الصَّغِيْرَةُ .... الْبَحْرِ

9. يَكْتُبُ الْمُعَلِّمُ ....السَّبُوْرَةِ الْجَدِيْدَةِ .... الطَّبَاشِيْرِ(Chalk)

10. وَضَعَ الْوَلَدُ كِتَابَهُ .... الطَّاوِلَةِ

9۔درج ذیل بے ترتیب الفاظ کو جوڑ کر جملے بنائیں۔

1.	عَلَى	الفَرَسِ	الطِّفْلُ	رَكِبَ	
2.	جِدًّا	زَيْدٍ	كِتَابُ	جَمِيْلٌ	
3.	الرَّحِيْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	بِسْمِ	
4.	طَلَبُ الْعِلْمِ	مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ	عَلَى كُلِّ	فَرِيْضَةٌ	
5.	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ	حَالٍ	كُلِّ	عَلَى
6.	اَلْفَرَجِ	اَلصَّبْرُ	مِفْتَاحُ		
7.	اَلْإِحْسانِ	اَلْإِنْسَانُ	عَبِيْدُ		
8.	اَلْإِيْمَانِ	الْوَطَنِ	حُبُّ	مِنَ	

10۔ایسے پانچ جملے لکھئے جس میں اسم، فعل اور حرف کا استعمال کیا گیا ہو۔

1۔...

2۔...

3۔...

4۔...

5۔...

11۔ذیل میں پانچ حروف استفہام لکھے جا رہے ہیں انہیں شامل کر کے سوالیہ جملہ بنائیے۔

1. مَا

2. مَنْ

3. هَلْ

4. أيُّ

5. كيفَ

12۔حروف عطف کتنے ہیں؟ ان میں کسی تین کی مثال دیجئے۔

7.5 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

۔اس سبق سے آپ کو حروف کو جوڑنے کا طریقہ معلوم ہوا۔

۔کون سے حروف ملانے سے مثبت معنیٰ منفی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

۔جن حروف کے ذریعہ آپ دوسروں سے سوال کر سکتے ہیں ان کے استعمال کا طریقہ آپ نے سیکھا۔

۔حروف کے داخل کرنے سے الفاظ میں کس طرح تبدیلی ہو جاتی ہے۔

7.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(حروف جر کتنے ہیں)

1۔حروف جر کل سترہ ہیں اور یہ ہیں۔

بَاء تَاءُ كَافُ لَامُ وَاْؤُ مُنْذُ مُذْ خَلاَ

رُبَّ حَاشا منْ عَدا فِي عَنْ إِلَى حَتَّى عَلَى

2 – مِنْ ، إِلَى اور فِيْ کا استعمال:

1 . خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ (میں گھر سے نکلا۔

2 . ذَهَبَ أَخِي إِلَى الْكُلِّيَةِ. (میرا بھائی کالج گیا)

3 . اَلْأَسَدُ فِى الْغَابَةِ. (شیر جنگل میں ہے)

3. إنَّ و أنَّ کا عمل:

إ نّ کا استعمال جملہ میں زور پیدا کرنے کے لئے آتا ہے جیسے إِنَّ زَيْداً قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)

أَنَّ یہ بھی جملہ میں زور پیدا کرنے کے لئے آتا مگر ہمیشہ یہ جملہ کے بیچ میں استعمال کیا جاتا۔جیسے:
نَعْلَمُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ (ہم جانتے ہیں کہ بے شک اللہ کے رسول خاتم النبیین ہیں)

4۔حروف شرط: کتنے جملوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

حروف شرط دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جزا کہتے ہیں۔

5۔ حروف استفہام کا بیان اور پانچ کا جملوں میں استعمال:

(1) هَلْ (2) هَمْزَهْ "أ" (3) مَنْ (4) مَا (5) مَتَى (6)اَين َ(7) كَيْفَ (8) أيُّ

(1) هَلْ: اس کے معنی کیا ہیں یہ حرف طلب تصدیق کے لئے آتا ہے جیسے هَلْ زَيْدٌ قَائِمٌ (کیا زید کھڑا ہے)

(2) أ : اس حرف کے ذریعہ کسی کام کے ہونے، کرنے یا نہ ہونے اور نہ کرنے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر أَمْ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے أَ زَيْدٌ قَائِمٌ (کیا زید کھڑا ہے)

(3) مَنْ: کسی شخص کے بارے میں پوچھنے کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ أنْتَ (آپ کون ہیں) مَنْ كَتَبَ (کس نے لکھا) وغیرہ۔

(4) كَمْ: تعداد اور قیمت پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے كَمْ روبِيَةً عِنْدَكَ (آپ کے پاس کتنے روپے ہیں)

(5) أيُّ: (کون، کیا چیز، کہاں) ان تمام معانی کے لئے آتا ہے جیسے أيُّ طَالِبٍ غَائِبٌ. (کون سا طالب علم غائب ہے)

(6) مَنْ و مَا کے استعمال کا فرق:

(1) مَنْ: کسی شخص کے بارے میں پوچھنے کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ أنْتَ (آپ کون ہیں) مَنْ كَتَبَ (کس نے لکھا) وغیرہ۔

(2) مَا: کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لئے آتا ہے جیسے مَااسْمُكَ (آپ کا نام کیا ہے) مَاالْحَرَكَةُ (حرکت کیا چیز ہے)۔

(حروف جر کی پہچان)

7۔

1. اَلتِّلْمِيْذُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ	(عَلَى)		شاگرد کرسی پر بیٹھا ہے
2. إبْنُ الْأُسْتَاذِ فِي الْبُسْتَانِ	(فِي)		ٹیچر کا لڑکا باغ میں ہے
3. إنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	(على)		بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے
4. أَ جَرِيْدَةٌ عَلَى الطَّاوِلَةِ أَمْ كِتَابٌ	(على)		میز پر اخبار ہے یا کتاب
5. خَرَجَ الْخَادِمُ مِنَ الْمَنْزِلِ وَذَهَبَ إِلَى السُّوْقِ	(من)	(إلى)	نوکر گھر سے نکلا اور بازار گیا
6. يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ عَلَى الْأَرْضِ	(مِن)	(عَلَى)	بارش آسمان سے زمین پر آتی ہے
7. نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ	(فِي)		طلبہ امتحان میں کامیاب ہوگئے
8. إنْ تَضْرِبْ كَلْباً يَنْبَحْ عَلَيْكَ	(عَلَى)		اگر تم کتے کو مارو گے تو وہ تمھارے اوپر بھونکے گا

(خالی جگہوں پر مناسب حروف جر)

8۔ 1. ذَهَبَ الْأُسْتَاذُ (إلى) الْمَدْرَسَةِ

2. رَأى حَامِدٌ اَسَدًا (في) حَدَيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ

3. إنَّ الْكِلَابَ الْحَارِسَةَ جَالِسَةٌ (على) بَابِ الْبَيْتِ

4 . سَافَرْتُ (بِ) السَّيارَةِ

5. اَلْقِطَارُ وَاقِفٌ (عَلَى) الرَّصِيْفِ

6. كَتَبَ خَالِدٌ رِسَالَةً (بِ) الْقَلَمِ

7. كَمْ كِيْلَو مترًا (من) مُمْبَائ (إلى) دِلْهِي

8. اَلسَّفِيْنَةُ الصَّغِيْرَةُ (فى) الْبَحْرِ

9. يَكْتُبُ الْمُعَلِّمُ (على) السَّبُّوْرَةِ الْجَدِيْدَةِ (بِ) الطَّبَاشِيْرِ(Chalk)

10. وَضَعَ الْوَلَدُ كِتَابَهُ (على) الطَّاوِلَةِ

9۔ درج ذیل الفاظ کو جوڑ کر جملے بنائیے:

(1) رَكِبَ الطِّفْلُ عَلَى الْفَرَسِ.

(2) كِتَابُ زَيْدٍ جَمِيْلٌ جِدًّا.

(3) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

(4) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ.

(5) لِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(6) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ.

(7) اَلْإِنْسَانُ عَبِيْدُ الْإِحْسَانِ.

(8) حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيْمَانِ.

(پانچ جملوں میں اسم،فعل وحرف کا استعمال)

10۔ایسے پانچ جملے لکھئے جس میں اسم،فعل اور حرف کا استعمال کیا گیا ہو۔

(1) كَتَبَ خَالِدٌ بِالْقَلَمِ (خالد نے قلم سے لکھا)

(2) سَافَرْتُ إِلَى مُمْبَائِی بِالطَّائِرَةِ (میں نے مومبای تک ہوائی جہاز سے سفر کیا)

(3) قُمْتُ اِحْتِرَاماً لِلْأُسْتَاذِ (میں استاد کے احترام کے لیے کھڑا ہوا)

(4) شَرِبَ التِّلْمِيْذُ مَاءً ا بارداً (شاگرد نے ٹھنڈا پانی پیا)

(5) اَلْقَمَرُ يَظْهَرُ فِی اللَّيَلِ (چاندرات کو ظاہر ہوتا ہے)

(حروف استفہام سے بنائے ہوئے جملے)

11۔ذیل میں پانچ حروف استفہام لکھے جارہے ہیں انہیں شامل کر کے کوئی سوالیہ جملہ بنائیے۔

(1) ما	مَا اسْمُكَ	(آپ کا نام کیا ہے)
(2) مَنْ	مَنْ هَذَا؟	(یہ کون شخص ہے)
(3)هَلْ	هَلْ أَكَلْتَ الطَّعَامَ	(کیا آپ نے کھانا کھالیا)
(4)أَيُّ	أَيُّ شَيْءٍ هَذَا؟	(یہ کیا چیز ہے)
(5) كَيْفَ	كَيْفَ أَنْتَ	(آپ کیسے ہیں)

12۔حروف عطف کل دس ہیں:

1.الوَاْو 2. الفَاْءُ 3.ثُمَّ 4 . حَتَّى 5. أَوْ

6 . اِمَّا 7 .أَمْ 8.لَاْ 9.لَكِنْ 10 . بَلْ

ان میں تین کی مثالیں اس طرح ہیں۔

(1) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَوٰاتِ وَالْأَرْضِ (اللہ زمین وآسمان کا نور ہے)

(2) جَاْءَ خَاْلِدٌ فَصَدِيْقُهُ ((پہلے) خالد (اس کے بعد) اس کا دوست آیا)

(3) أَخَاْلِدٌ فِی الدَّاْرِ أَمْ حَاْمِدٌ (گھر میں خالد ہے یا حامد)